خدا کرے کہ عربوں اور مصریوں کی یہ انگڑائی اسلام کی دوبارہ نشاۃ ثانیہ کا آغاز ثابت ہو اور پورے عالم اسلام اور خصوصاً عالم عرب میں مسلط امریکی استعمار کی شکست و ریخت کیلئے یہ انقلاب بانگِ درا اور صبح امید بن جائے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کیلئے نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

امریکی دہشت گرد کی لاہور میں کھلی جارحیت اور ہمارے غلام حکمرانوں کا معذرت خواہانہ رویہ

ننگ ملت، ننگ دین اور ننگ وطن پرویز مشرف نے ۹/۱۱ کے بعد پاکستان کو جس خطرناک عہدِ غلامی میں امریکہ کی دھمکیوں اور ذاتی لالچ کی بناء پر پھینک دیا تھا، گو کہ اس کے فوری خطرناک نتائج اور عسکریت پسندوں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آنا شروع ہو گیا تھا اور پاکستانیوں کو ایک ایسی پرائی جنگ کا ایندھن بنا دیا گیا جس کا اس کے ساتھ کوئی تعلق اور معاملہ نہ تھا۔ پھر بعد میں پرویز مشرف کے بعد موجودہ میر جعفر اور میر صادق کے جانشین حکمرانوں نے امریکی آقا کی خوشنودی مزید حاصل کرنے کے لئے پرویز مشرف سے بھی زیادہ نمک حلالی کو اپنے اقتدار کے دوام کے لئے ضروری جانا اور ایسے ایسے شرمناک اقدامات اٹھانا شروع کر دیئے کہ غلامیوں اور محکومیوں کی تاریخ بھی کانپنے لگی۔ کافی عرصے سے پورا پاکستان چیخ چیخ کر پکار رہا تھا کہ پاکستان میں ہزاروں امریکی فوجی، سی آئی اے کے ایجنٹ اور امریکی کنٹریکٹرز خصوصاً بلیک واٹر اور دیگر خفیہ پرائیویٹ کرائے کے قاتل اور جاسوس کھلے عام اسلحہ سمیت دندناتے پھر رہے ہیں جو ملکی سالمیت اور قومی آزادی اور وقار اور ملکی قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے۔ لیکن زرداری حکومت کے وزیر داخلہ اور امریکیوں کے ترجمان رحمان ملک اس بات کی ہمیشہ نفی کرتے رہے اور وقتاً فوقتاً پکڑے گئے امریکنوں کو ایوان صدر کے ذرائع اور اپنے خصوصی احکامات کے ذریعے چھڑواتے رہے۔ اسی لئے امریکن ایجنٹوں کی دیدہ دلیری بڑھ گئی اور لاہور میں ریمنڈ ڈیوس اور اس کے دوسرے ساتھیوں نے تین بے گناہ پاکستانی شہریوں کو بیچ بازار میں قتل کر دیا (اس کے بعد ایک مقتول کی بیوہ نے انصاف کی حصولی میں رکاوٹوں کے باعث خودکشی کر لی جو کہ حاملہ بھی تھی یہ دو قتل بھی انہی کے باعث ہوئے) اور ایک گاڑی تین قاتل وہاں سے بھاگ کر امریکن قونصلیٹ لاہور میں روپوش ہو گئے۔ اور کچھ دن بعد بحفاظت امریکہ فرار ہو گئے۔ ریمنڈ ڈیوس جو پرائیویٹ جاسوس فرم کا اہم اہلکار ہے ان دنوں نام نہاد پولیس کسٹڈی میں زندگی کی ہر عیش و آرام اور تمام وی آئی پی سہولیات کے ساتھ شاہانہ روز و شب گزار رہا ہے۔ اس کے لئے امریکہ کسی زخمی سانپ کی طرح پاکستان پر بار بار اس کی رہائی کے لئے اپنا پھن مار رہا ہے۔ نام نہاد انسانی حقوق کا علمبردار اور نام نہاد مہذب دنیا کا لیڈر اس موقع پر پاکستان کے قوانین اس کے بے گناہ شہریوں کے خون اور تمام بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کو اس موقع پر بھول چکا ہے۔ اور اپنے کٹھ پتلی حکمرانوں کے ذریعے اس کو چور